79345-کیا صبح اور فجر کی نماز میں کوئی فرق ہے ؟

سوال

فجر اور صبح کی نماز میں کیا فرق ہے ؟

پسندیدہ جواب

نماز فجر ہی صبح کی نماز ہے، اور ان میں کوئی فرق نہیں، اس نماز کی دو رکعات فرض، اور فرضوں سے قبل دو سنتیں ہیں، جنہیں سنت یا صبح کی سنتیں یا فجر کی دو رکعت کہا جاتا ہے، اس کا وقت طلوع فجر صادق سے لیکر طلوع آفتاب تک ہے.

سنت نبویہ میں اس کا اطلاق صبح کی نماز اور نماز فجر کے نام سے ہوا ہے، اس کی دلیل درج ذیل حدیث ہے :

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے عبد الرحمن بن ابی عمرہ سے بیان کیا ہے کہ عثمان بن عفان نماز مغرب کے بعد مسجد میں تشریف لائے اور آکر اکیلے بیٹھ گئے، تو میں بھی ان کے پاس جا کر بیٹھ گیا اور عرض کی : میرے چچا کے بیٹے میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرماتے ہوئے سنا تھا :

"جس نے نماز عشاء باجماعت ادا کی گویا کہ اس نے نصف رات کا قیام کیا، اور جس نے صبح کی نماز باجماعت ادا کی گویا کہ اس نے ساری رات قیام کیا"

صحیح مسلم حدیث نمبر (656).

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب تم میں کوئی ایک شخص غروب آفتاب سے قبل نماز عصر میں سے ایک سجدہ پالے تو وہ اپنی نماز مکمل کرے، اور جب صبح کی نماز میں سے طلوع آفتاب سے قبل ایک سجدہ پالے تو وہ اپنی نماز مکمل کرے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (556) صحیح مسلم حدیث نمبر (608).

اور سنت میں نماز فجر کے نام کی دلیل درج ذیل حدیث ہے :

جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

"جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز ادا کر لیتے تو اچھی طرح طلوع آفتاب تک اپنی نماز والی جگہ پر ہی بیٹھے رہتے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (670).

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے روز نماز فجر میں الم تنزیل السجدہ اور ھل اتی علی الانسان حین من الدھر کی تلاوت کیا کرتے تھے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (891) صحیح مسلم حدیث نمبر (880).

ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" تم میں رات اور دن کے فرشتے باری باری آتے ہیں، اور وہ نماز فجر اور نماز عصر میں جمع ہوتے ہیں، پھر جنہوں نے تمہارے ساتھ رات بسر کی ہوتی ہے وہ اوپر چڑھتے ہیں تو اللہ انہیں سوال کرتا ہے حالانکہ وہ ان سے زیادہ علم رکھتا ہے، کہ تم نے میرے بندوں کو کس حالت میں چھوڑا ؟

تو فرشتے جواب دیتے ہیں : ہم نے انہیں چھوڑا تو وہ نماز ادا کر رہے تھے اور ان کے پاس گئے تو بھی وہ نماز ادا کر رہے تھے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (555) صحیح مسلم حدیث نمبر (632).

نماز فجر (اور نماز صبح) کا وقت معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (65910) اور (26763) اور فجر کی سنتوں کی مزید تفصیل معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (65746) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.